50273 ـ سونے کے علاوہ کوئی ملکیتی چیز نہیں کیا سونا فروخت کر کے سونے کی زکاۃ ادا کی جائے ؟

سوال

میرے پاس سونے کی اتنی مقدار ہے جس کی زکاۃ ادا کرنی واجب ہے لیکن زکاۃ کے ادائیگی کے لیے میرے پاس سونے کے علاوہ کچھ نہیں، مجھے کیا کرنا چاہیے ؟ کیا میں زکاۃ کی ادائیگی کے لیے کچھ سونا فروخت کر دوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جس کی ملکیت میں نصاب کے مطابق سونا ہو جو کہ پچاسی گرام (85) ہے اور اس پر سال مکمل ہو جائے تو اس کی زکاۃ نکالنا واجب ہے، اور اس کی مقدار اڑھائی فیصد (2.5 %) ہے، چاہے یہ اسی سونے سے نکالی جائے، یا پھر اسے فروخت کرنے کے بعد اس کی قیمت سے، یا اس کے علاوہ کسی دوسری رقم سے.

اور اس لیے کہ آپ سونے کے علاوہ کسی چیز کی مالك نہیں تو آپ اسی سونے سے زکاۃ ادا کریں، یا پھر اس میں سے کچھ سونا فروخت کر کے زکاۃ ادا کر دیں، اور اگر کوئی ایك (آپ کا والد یا بھائی یا خاوند یا کوئی اور) آپ کی جانب سے زکاۃ ادا کرتا ہے تو یہ بھی جائز ہے اور اس کا اسے اجر بھی حاصل ہو گا.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" زکاۃ زیور کی مالکہ کے ذمہ ہے، اور اگر اس کا خاوند یا کوئی اور اس کی جانب سے اس کی اجازت کے ساتھ زکاۃ ادا کرتا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور سونے سے زکاۃ نکالنا واجب نہیں، بلکہ جب بھی سال مکمل ہو تو اس کی قیمت سے زکاۃ نکالنا ہی کافی ہے، اور سال پورا ہونے کے وقت سونے اور چاندی کی جو قیمت ہو گی اس کے حساب سے زکاۃ ادا کر دی جائے" انتہی

دیکھیں: ماخوذ از: فتاوی اسلامیۃ (2 / 85).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال دریافت کیا گیا:

کیا زیب و زینت کے لیے تیار کردہ سونے میں زکاۃ ہے ؟

اور اگر عورت سونے کو فروخت کیے بغیر زکاۃ ادا نہ کر سکتی ہو تو کیا کرے؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

" علماء کرام کے اقوال میں سے صحیح اور میری نزدیك راجح یہ ہے کہ جب زیور نصاب کو پہنچ جائے جو کہ پچاسی گرام ہے تو اس پر زکاۃ واجب ہے اور اگر اس کے پاس مال ہو اور وہ اس میں سے زکاۃ ادا کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اگر اس کی جانب سے اس کا خاوند یا اس کا کوئی قریبی رشتہ دار زکاۃ ادا کر دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اور اگر دونوں ہی نہ ہو سکیں تو پھر وہ سونے میں سے کچھ سونا فروخت کر کے زکاۃ ادا کرے گی.

ہو سکتا ہے بعض لوگ یہ کہیں کہ:

اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو اس عورت کا زیور ہی ختم ہو جائے گا، اور اس کے پاس کچھ نہیں بچے گا.

اس کے جواب میں ہم یہ کہیں گے کہ:

یہ صحیح نہیں ہے، کیونکہ جب سونا نصاب سے کم ہو جائے چاہے تھوڑا سا ہی نصاب سے کم ہو تو اس میں زکاۃ واجب نہیں ہوتی، تو اس وقت اس کے پاس ضرور زیور بچے گا جسے وہ پہن سکتی ہے " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (18 / 138).

واللہ اعلم .